



سوال

(435) روزے کے آداب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزے کے آداب کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے کے آداب میں سے ایک اہم ادب یہ ہے کہ احکام، بحالاکر اور ممنوع احکامات سے اجتناب کر کے اللہ عزوجل کے تقویٰ کو لازمی طور پر اختیار کیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ۱۸۳ ... سورة البقرة

”اے مومنو! تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار بنو۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْفُحْشِ فِي لَيْلِ اللَّيْلِ حَاجِبِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ» (صحیح البخاری، الصیام، باب من لم يدع قول الزور والعمل به في الصوم، ج: ۱۹۰۳)

”جو شخص جھوٹی بات اور اس پر عمل کرنے کو ترک نہ کرے، تو اللہ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔“

ایک روایت میں جھوٹی بات ترک کرنے کے ساتھ جہالت کی باتیں ترک کرنے کا ذکر بھی ہے۔

روزے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ کثرت کے ساتھ صدقہ، نیک اور لوگوں کے ساتھ احسان کیا جائے

خصوصاً رمضان میں۔ یوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے لیکن رمضان میں جب جبرئیل آپ کے ساتھ قرآن مجید کے دور کے لیے آتے تو آپ مجسم جو دو سنا ہوتے تھے۔



روزے کا ایک ادب یہ بھی ہے کہ جھوٹ، گالی گلوچ، دغا و خیانیت، حرام نظر اور حرام چیزوں کے ساتھ دل بہلانے سے اجتناب کیا جائے اور ان تمام محرمات کو بھی ترک کر دیا جائے جن سے اجتناب روزہ دار کے لیے واجب ہے۔

روزے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ سحری کھائی جائے اور تاخیر کے ساتھ کھائی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

« تَسْحَرُ وَاقَانَ فِي السَّحْرِ بَرَكَةٌ » (صحیح البخاری، الصوم، باب بركة السحور، ح: ۱۹۲۳ و صحیح مسلم، الصیام، باب فضل السحور، ح: ۱۰۹۵)

”سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“

روزے کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ ترکھور کے ساتھ روزہ افطار کیا جائے۔ ترکھور میسر نہ ہو تو خشک کھجور کے ساتھ اور اگر خشک کھجور بھی موجود نہ ہو تو پھر پانی کے ساتھ افطار کر لیا جائے۔ سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی یا جب ظن غالب ہو کہ سورج غروب ہو گیا ہے، تو فوراً روزہ افطار کر لینا چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

« لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ » (صحیح البخاری، الصوم، باب تعجيل الافطار، ح: ۱۹۵۷ و صحیح مسلم، الصیام، باب فضل السحور، ح: ۱۰۹۸)

”لوگ ہمیشہ خیریت کے ساتھ رہیں گے جب تک جلد افطار کرتے رہیں گے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 394

محدث فتویٰ